دھان کی جڑی بوٹیوں کی تلفی

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

دھان پاکستان کی اہم ترین فصل ہے کیونکہ چاول کی برآمد سے ملک کو سالانہ کثیر زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ دنیا میں چاول برآمد کرنے والے ممالک میں پاکستان کو اہم مقام حاصل ہے۔ باسمتی چاول دنیا بھر میں پاکستان کی پہچان ہے۔حکومت کی طرف سے اعلیٰ کوالٹی کے چاول کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور عالمی سطح پر چاول کی برآمدات بڑھانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔اس سال پنجاب میں دھان کی کاشت کا ہدف 5014 ہزار ایکڑ اور پیداواری ہدف 4143.64 ہزار میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے اب بھی گنجائش موجود ہے۔جڑی بوٹیاں پودوں کو غذا سے محروم کرنے کے علاوہ پودے کی کوالٹی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔جدید سفارشات پر عمل کر کے دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور اس کی کوالٹی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

دھان کی جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے درج ذیل کیمیائی اور غیر کیمیائی طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔مونجی سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لئے مختلف کاشتی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں ان میں خشک زمینی تیاری، منتقلی سے 15 دن قبل بار بار ہل چلا کر کھبل اور نڑ کو خشک کرنا، کھڑے پانی میں 7 دن کے وقفہ سے 2 سے 3 مرتبہ کدو کر کے جڑی بوٹیوں کو گلانا، کدو کے دوران ڈیلا کی گٹھیاں اکٹھی کر کے تلف کرنا، منتقلی کے بعد کھیت میں مسلسل 3 یا 4 ہفتے تک پانی کھڑا رکھنا، کم رقبہ کی صورت میں اگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو کاٹ کر چارہ کے طور پر استعمال کرنا اور جڑی بوٹیوں کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے اضافی کھادیں استعمال کرنا شامل ہیں۔کاشتی یا غیر کیمیائی طریقے زیادہ محنت طلب ہیں ان سے جڑی بوٹیوں کی مکمل تلفی نہیں ہوتی جبکہ نئی کیمسٹری کی زہروں کے سپرے کرنے سے دھان کی جڑی بوٹیاں تلف کرنے میں کافی آسانی پیدا ہو گئی ہے۔دھان کی نرسری کو سوانکی، ڈیلا، اٹ سٹ، گھوڑا گھاس، مدھانہ، لمب گھاس، قلفہ، ہزار دانی اور چولائی وغیرہ نقصان پہنچاتی ہیں۔دھان کی کیمیائی طریقہ سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کئی طریقوں سے کی جا سکتی ہے۔مونجی کی نرسری کاشت کرنے کے بعد جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے اسی دن کھڑے پانی میں ایتھوکسی سلفیوران پلس ٹرائی ایفامون 75 گرام فی ایکڑ کے حساب سے کھڑے پانی میں چھڑکائی جائے تو نرسری اٹ سٹ، ڈیلا، سوانکی اور گھوڑا گھاس سمیت بیشتر جڑی بوٹیوں سے محفوظ رہتی ہے۔نرسری کا بیج چھٹہ کرنے کے بعد کھڑے پانی میں اوکساڈائرجل 40 گرام کا چھڑکاؤ کر دیا جائے تو یہ زہر ڈیلا کے علاوہ دیگر جڑی بوٹیاں تلف کرتی ہے۔جڑی بوٹیوں کے اگاؤ کے بعد سائی ہیلوفوپ +بسپائری بیک سوڈیم +پنوکسولام 1.5 فیصد 500 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کرنے سے گھوڑا گھاس، ڈیلا اور چوڑے پتوں والی بیشتر جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں۔اگاؤ کے بعد 20 سے 25 دن کے دوران بسپائری بیک سوڈیم 20 فیصد 60 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے 100 لٹر پانی میں ملا کر پانی خشک ہونے پر گیلے وتر میں سپرے کریں اور سپرے کرنے کے ایک دن بعد آبپاشی کرنے سے سوانکی، اٹ سٹ، ڈیلا اور دیگر کئی قسم کی جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں۔اگر نرسری میں کوئی بھی زہر نہ استعمال کی گئی ہو اور صرف ڈیلا کا مسئلہ ہو تو کاشت کے 18 سے 21 دن کے دوران ایتھوکسی سلفیوران ایتھائل 20 گرام فی ایکڑ کے حساب سے 120 لٹر پانی میں ملا کر پانی خشک ہونے (مگر وتر موجود ہونے) پر سپرے کی جا سکتی ہے۔نرسری منتقل کرنے کے بعد مگر جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے استعمال ہونے والی زہریں نرسری منتقل کرنے کے 3 سے 5 دن بعد کھڑے پانی میں ڈالی جائیں۔اگاؤ سے پہلے استعمال ہونے والی زہریں نرسری منتقل کرنے کے 3 سے 5 دن بعد کھڑے پانی میں شیکر بوتل سے ڈالی جاتی ہیں۔یہ زہریں 15 کلوگرام ریت میں ملا کر چھٹہ کے طریقہ سے بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔خشک یا دانے دار زہروں کا ایک تا دو لٹر آبی محلول بنا کر کھڑے پانی میں شیکر بوتل سے ڈالا جا سکتا ہے اگر اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کرنی ہوں تو نرسری منتقل کرنے کے بعد 20 سے 24 دن کے دوران بسپائری بیک یا ایتھوکسی سلفیوران 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی

جاسکتی ہے۔دھان کے روایتی علاقہ میں آرتھوسلفامیوران 60 سے 80 گرام فی ایکڑ کے حساب سے شیکر بوتل کے طریقے سے استعمال کی جائے تو ڈیلا سمیت تمام جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں۔اگر مونجی میں کوئی بھی زہر استعمال نہ کی جاسکی ہو اور ڈیلا ہی اہم جڑی بوٹی ہو تو منتقلی کے تین ہفتے بعد ایتھوکسی سلفیوران 20 گرام فی ایکڑ کے حساب سے ڈیلا کے اگاؤ کے بعد سپرے کے طریقے سے استعمال کی جاسکتی ہے۔اگر ڈیلا کے ساتھ سوانکی اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں بھی اگ چکی ہوں تو بسپائری بیک سوڈیم 80 گرام فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہیں۔دھان کے غیر روایتی علاقہ جات میں جہاں دھان کے کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں رہ سکتا وہاں ڈیلا اگتا ہے۔ڈیلا کے اگاؤ کے 25 سے 30 دن بعد ایتھوکسی سلفیوران 20 گرام فی ایکڑ کے حساب سے 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کرنے سے ڈیلا ختم ہوجاتا ہے۔دھان کے غیر روایتی علاقہ جات میں جہاں دھان کے کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں رہ سکتا وہاں کلر گھاس ،گھوڑا گھاس، کنجر گھاس اور مدھانہ گھاس بھی اگ آتے ہیں۔ان کی تلفی کے لیے پنیری کی منتقلی کے بعد 10 سے 15 دن کے دوران میٹا می فوپ 500 ملی لٹر + بایو اینیسہانسز 1000 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔مختلف زہروں کے منفی اثرات سے بچاؤ کے لئے کاشتکار اس بات کا خیال رکھیں کہ جس زہر سے مونجی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو وہ زہر تبدیل کردی جائے مثلاً عام طور پر ایسیٹوکلور مونجی کو نقصان پہنچاتی ہے۔اس کی بجائے زیادہ محفوظ زہر بیوٹاکلور استعمال کی جائے۔نرسری یا براہِ راست کاشتہ دھان میں پینڈی میتھالین نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔اس کی بجائے ایتھوکسی سلفیوران پلس ٹرایافامون 75 گرام یا پینوکسولام یا اوکساڈائرجل استعمال کریں۔ڈیلا تلف کرنے کے لئے ہالوسلفیوران کی بجائے ایتھوکسی سلفیوران استعمال کریں۔شدید گرم اور خشک موسم میں فینوکسا پراپ 400 ملی لٹر یا زیادہ مقدار میں مونجی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ نرسری پر 200 ملی لٹر اور منتقل شدہ فصل پر 350 ملی لٹر فی ایکڑ سے زیادہ زہر استعمال نہ کی جائے۔شدید گرم اور خشک موسم میں فینوکسا پراپ مونجی کو بھی نقصان پہنچاتی ہے اس زہر کے منفی اثرات سے بچاؤ کے لئے موسم ٹھنڈا ہونے کا انتظار کیا جائے۔نرسری یا براہِ راست کاشتہ دھان میں پینڈی میتھالین نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔اس لیے اگاؤ سے پہلے پینڈی میتھالین استعمال کرنے کی بجائے اگاؤ کے بعد بسپائری بیک سوڈیم یا ایتھوکسی سلفیوران جیسی محفوظ زہریں سپرے کی جائیں۔کم وتر میں سپرے کرنے کی صورت میں بسپائری بیک سوڈیم نرسری اور مونجی دونوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے اس سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ سپرے کرنے کے ایک دن بعد آبپاشی کردی جائے۔امید ہے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پیش کی گئی سفارشات پر عمل کر کے دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ یقینی بنائیں گے اور بہتر مینجمنٹ سے پیداوار کے معیار کو بھی بہتر بنانے پر توجہ دیں گے جس سے نہ صرف پیداواری لاگت میں کمی واقع ہوگی بلکہ چاول کی برآمدات میں اضافہ سے ملکی معیشت بھی مستحکم ہوگی اور کاشتکار خوشحال ہوں گے۔

☆☆☆